ترجمہ

زیارت ناحیہ مقدسہ

کلام

فصاحت نظام حضور امام صاحب العصر والزمان

حجۃ اللہ عجل اللہ فرجہ

مترجمہ

عالیجناب عمدۃ الواعظین مولانا مرزا یوسف حسین صاحب دام ظلہ

مبلغ مدرسۃ الواعظین لکھنؤ

ملنے کا پتہ حکیم سید فدا حسین کوٹلہ حاجی شاہ ڈاکخانہ لیہ

ضلع مظفر گڑھ

رؤسا مومنین سے ۵؍ غربا مومنین مفت

معذرتِ مُترجم

چونکہ ایک عرصہ سے حضرات مومنین کی توجہ اس طرف مبذول ہے کہ سہولیت کے لئے کتب حدیث و تاریخ وغیرہ کے ترجمے زبانِ اردو میں کئے جارہے ہیں۔ مگر زیارت ناحیہ مقدسہ جو حضرت حجت اللہ عجل اللہ فرجہ کی طرف منسوب ہے۔ اور واقعات کربلا اور مصائب خامس آل عبا کا بہترین مجموعہ ہے۔ اس کا ترجمہ اس وقت تک نہیں ہوا تھا۔ اور بہت سے مومنین اس کے لئے بے چین تھے۔ بالخصوص عالی جناب عبدالکریم خانصاحب بڑدہ ساکن میراں پور ضلع جیکب آباد صوبہ سندھ جنہوں نے اس کار خیر کو سر انجام کرنے کی کافی تگ و دو فرمائی۔

الحمدللہ کہ میرے مکرم محترم دوست حلیم سید فدا حسین شاہ صاحب آف ایہ ضلع مظفرگڑھ نے اس طرف توجہ دلائی اور اس کی انجام دہی میں خود بھی توجہ اور امداد فرمائی۔ لہٰذا ناچیز نے ان کی حسب فرمائش ترجمہ تحریر کیا۔ اور یہ خیال رکھا کہ ترجمہ بامحاورہ ہو تاکہ حضرات ناظرین آسانی سے مقصد اور مفہوم تک پہنچ سکیں۔ اور حتی الامکان اصل الفاظ ترجمہ سے محروم نہ رہ جائیں۔ ورنہ حقیقت یہ ہے کہ کسی زبان کا دوسری زبان میں صحیح ترجمہ قریب ہو ہی نہیں سکتا۔ چہ جائیکہ اُن معصومینؑ کا کلام جن کا کلام خالق کے کلام کے بعد درجہ رکھتا ہو۔ اور تمام مخلوق کے کلام سے مافوق اور بہتر ہو۔ مگر چونکہ زیارت مذکورہ کے بعض جملے مختلف کتابوں میں تبدیل شدہ ملتے ہیں۔ اس لئے بہت ممکن ہے کہ اس مجموعہ میں کوئی نقص رہ گیا ہو اور الفاظ میں کمی بیشی یا پس و پیش ہو گیا ہو۔ نیز اس قدر فصیح و بلیغ اور جامع زیارت کے ترجمہ کا میں کسیطرح اہل نہ تھا اور اپنے عجز و کم علمی کا معترف ہوں اس لئے اگر جملوں کی ترتیب الفاظ کی کمی بیشی یا ترتیب ترجمہ کی صحت وغیرہ میں کوئی خامی رہ گئی ہو تو امید ہے حضرات مومنین معاف فرمادیں گے اور جن معارت کی معرفت والیان و محبت اہل بیتؑ اس کے پڑھنے سے زیادہ سجلا ہو جائے۔ امید ہے کہ کبھی کبھی ناچیز کو دعائے خیر سے یاد فرماتے رہیں گے۔

احقر مرزا یوسف حسین عفی عنہ

۴ شوال سنہ ۱۳۶۴ھ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلسَّلَامُ عَلٰى اٰدَمَ صِفْوَةِ اللّٰهِ مِنْ خَلِيْقَتِهٖ ○ اَلسَّلَامُ عَلٰى شَيْثٍ وَلِيِّ اللّٰهِ وَخِيَرَ

سلام ہو حضرت آدمؑ پر جو خدا کے چنے ہوئے جانشین ہیں۔ سلام ہو حضرت شیثؑ پر جو خدا کے ولی اور چنے ہوئے

تِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰى اِدْرِيْسَ الْقَائِمِ بِحُجَّتِهٖ ○ اَلسَّلَامُ عَلٰى نُوْحٍ الْمُجَابِ فِيْ دَعْوَتِهٖ

ہیں۔ سلام ہو حضرت ادریسؑ پر جو خدا کی حجت بن کر قائم ہیں۔ سلام ہو حضرت نوحؑ پر جن کی دعا مستجاب ہے

اَلسَّلَامُ عَلٰى هُوْدٍ الْمَمْدُوْدِ بِمَعُوْنَتِهٖ ○ اَلسَّلَامُ عَلٰى صَالِحِ الَّذِيْ تَوَّجَهُ

سلام ہو حضرت ہودؑ پر جو خداداد طاقت سے طویل القامت ہیں۔ سلام ہو حضرت صالحؑ پر جسے خدا نے

اللّٰهُ بِكَرَامَتِهٖ ○ اَلسَّلَامُ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ الَّذِيْ حَبَاهُ اللّٰهُ بِخُلَّتِهٖ ○ اَلسَّلَامُ

اپنی بزرگی کا تاج پہنایا۔ سلام ہو حضرت ابراہیمؑ پر جسے خدا نے اپنی خلّت کا درجہ مرحمت فرمایا۔ سلام

عَلٰى اِسْمٰعِيْلَ الَّذِيْ فَدَاهُ اللّٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ مِّنْ جَنَّتِهٖ ○ اَلسَّلَامُ عَلٰى

ہو حضرت اسمٰعیلؑ پر خدا نے جس کا فدیہ ذبح عظیم قرار دی سلام ہو حضرت

اِسْحَاقَ الَّذِيْ جَعَلَ اللّٰهُ النُّبُوَّةَ فِيْ ذُرِّيَّتِهٖ ○ اَلسَّلَامُ عَلٰى يَعْقُوْبَ

اسحاقؑ پر جس کی نسل میں خدا نے نبوت قرار دی۔۔ سلام ہو حضرت یعقوبؑ پر

الَّذِيْ رَدَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ بَصَرَهٗ بِرَحْمَتِهٖ ○ اَلسَّلَامُ عَلٰى يُوْسُفَ

جسے خدا نے اپنی رحمت سے دوبارہ بینائی عطا کی سلام ہو حضرت یوسف پر

الَّذِيْ نَجَّاهُ اللّٰهُ مِنَ الْجُبِّ بِعَظَمَتِهٖ ○ اَلسَّلَامُ عَلٰى مُوْسَى الَّذِيْ فَلَقَ اللّٰهُ

جس کو خدا نے اپنی بزرگی کی بدولت کنویں سے نجات دی۔ سلام ہو حضرت موسیٰؑ پر جس کے لئے خدا نے اپنی قدرت

الْبَحْرَ لَهٗ بِقُدْرَتِهٖ ○ اَلسَّلَامُ عَلٰى هٰرُوْنَ الَّذِيْ خَصَّهُ اللّٰهُ بِنُبُوَّتِهٖ

سے بہتے ہوئے دریا میں شگاف ڈالا۔ سلام ہو حضرت ہارونؑ پر جس کو خدا نے نبوت کے لئے مخصوص فرمایا۔

السَّلَامُ عَلَى شُعَيْبَ الَّذِي نَصَرَهُ اللهُ عَلَى أُمَّتِهِ ○ السَّلَامُ عَلَى دَاوُدَ

سلام ہو حضرت شعیبؑ پر خدا نے امت پر مدد کی ۔ سلام ہو حضرت داؤدؑ پر

الَّذِي تَابَ اللهُ عَلَيْهِ مِنْ خَطِيئَتِهِ ○ السَّلَامُ عَلَى سُلَيْمَانَ الَّذِي ذَلَّتْ لَهُ الْجِنُّ

جن کے ترک اولیٰ کی توبہ خدا نے قبول فرمائی ۔ سلام ہو حضرت سلیمانؑ پر جن کی عزت کے سامنے جن

بِعِزَّتِهِ ○ السَّلَامُ عَلَى أَيُّوبَ الَّذِي شَفَاهُ اللهُ مِنْ عِلَّتِهِ ○ السَّلَامُ

سرنگوں تھے ۔ سلام ہو حضرت ایوبؑ پر جن کو خدا نے ان کی مرض سے شفا بخشی سلام

عَلَى يُونُسَ الَّذِي أَنْجَزَ اللهُ مَضْمُونَ عِدَتِهِ ○ السَّلَامُ عَلَى عُزَيْرٍ

ہو حضرت یونسؑ پر جن سے خدا نے اپنا وعدہ پورا کیا سلام ہو حضرت عزیرؑ پر

الَّذِي أَحْيَاهُ اللهُ بَعْدَ مَيْتَتِهِ ○ السَّلَامُ عَلَى زَكَرِيَّا الصَّابِرِ فِي مِحْنَتِهِ

جسے خدا نے دوبارہ زندہ کیا ۔ سلام ہو حضرت زکریاؑ پر جو مصائب میں صبر کرنے والے تھے

السَّلَامُ عَلَى يَحْيَى الَّذِي أَزْلَفَهُ اللهُ بِشَهَادَتِهِ ○ السَّلَامُ عَلَى عِيسَى رُوحِ

سلام ہو حضرت یحییٰؑ پر جسے خدا نے زیور شہادت سے آراستہ کیا سلام ہو حضرت عیسیٰؑ پر جو روح الٰہی

اللهِ وَكَلِمَتِهِ ○ السَّلَامُ عَلَى مُحَمَّدٍ حَبِيبِ اللهِ وَصَفْوَتِهِ ○ السَّلَامُ

کلمۃ اللہ ہیں ۔ سلام ہو حضرت محمدؐ پر جو خدا کے حبیب اور منتخب ترین رسول ہیں ۔ سلام ہو

عَلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ الْمَخْصُوصِ بِأُخُوَّتِهِ ○ السَّلَامُ عَلَى

حضرت علیؑ پر جنہیں آں حضرتؐ کے عدیم المثال بھائی ہونے کا شرف حاصل ہے ۔ سلام ہو

فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ ابْنَتِهِ ○ السَّلَامُ عَلَى أَبِي مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ وَصِيِّ

آپ کی دختر فاطمہ زہرا علیہا السلام پر ۔ سلام ہو ابو محمد حضرت امام حسن پر جو آپ کے باپ کے وصی

أَبِيهِ وَخَلِيفَتِهِ ○ السَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ الَّذِي سَمَحَتْ نَفْسُهُ

اور جانشین ہیں ۔ سلام ہو حضرت امام حسینؑ پر جن کے جان و دل خدا کی راہ میں

بِبَهْجَتِهٖ ○ اَلسَّلَامُ عَلٰى مَنْ اَطَاعَ اللّٰهَ فِيْ سِرِّهٖ وَ

پہنچے گئے۔ اسپر سلام ہو جس نے خفیہ اور علانیہ خدا کی اطاعت

عَلَانِيَتِهٖ ○ اَلسَّلَامُ عَلٰى مَنْ جَعَلَ اللّٰهُ الشِّفَاءَ فِيْ تُرْبَتِهٖ

کی۔ سلام ہو اس پر جس کی خاک قبر میں خدا نے خاصیت شفا مرحمت فرمائی

اَلسَّلَامُ عَلٰى مَنِ الْاِجَابَةُ تَحْتَ قُبَّتِهٖ ○ اَلسَّلَامُ عَلٰى مَنْ

سلام ہو اس پر جس کے زیر قبہ دعا مستجاب ہوتی ہے۔ سلام ہو اس پر کہ آنے والے

الْاَئِمَّةُ مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ ○ اَلسَّلَامُ عَلَى ابْنِ خَاتَمِ الْاَنْبِيَاءِ

نو امام اسکی ذریت سے ہیں سلام ہو اس پر جو خاتم الانبیاء کا فرزند ہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَى ابْنِ سَيِّدِ الْاَوْصِيَاءِ ○ اَلسَّلَامُ عَلَى ابْنِ فَاطِمَةَ

سلام ہو اس پر جو سید الاوصیا کا فرزند ہے۔ اس پر سلام جو حضرت فاطمہ کا جگر

الزَّهْرَاءِ ○ اَلسَّلَامُ عَلَى ابْنِ خَدِيْجَةَ الْكُبْرٰى ○ اَلسَّلَامُ عَلَى ابْنِ

گوشہ ہے۔ اسپر سلام جو خدیجہ الکبریٰ کا نواسہ ہے اسپر سلام جو سدرۃ المنتہی

سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ○ اَلسَّلَامُ عَلَى ابْنِ جَنَّةِ الْمَاْوٰى ○ اَلسَّلَامُ

کی لت فی ہے اسپر سلام جو جنت الماوی کا وسیلہ ہے اسپر سلام

عَلَى ابْنِ زَمْزَمَ وَالصَّفَا ○ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمُرَمَّلِ بِالدِّمَاءِ

جو زمزم اور صفا کا وارث ہے۔ سلام ہو خاک و خون غلطیدہ پر

اَلسَّلَامُ عَلَى الْمَهْتُوْكِ الْخِبَاءِ ○ اَلسَّلَامُ عَلٰى خَامِسِ اَصْحَابِ الْكِسَاءِ

اسپر سلام جس کی ہتک عزت کی گئی۔ اسپر سلام جو خامس آل عبا ہے۔

اَلسَّلَامُ عَلٰى غَرِيْبِ الْغُرَبَاءِ ○ اَلسَّلَامُ عَلٰى شَهِيْدِ الشُّهَدَاءِ ○ اَلسَّلَامُ عَلٰى

اسپر سلام جو دور افتادہ مسافر ہے۔ سلام ہو اسپر جو شہیدان راہ خدا کا سردار ہے۔ اسپر سلام

قَتِیْلِ الْاَدْعِیَاءِ ○ اَلسَّلَامُ عَلٰی سَاکِنِ کَرْبَلَاءِ ○ اَلسَّلَامُ عَلٰی

جو زنازادوں کے ہاتھوں سے شہید ہوا اسپر سلام جو کربلا کو بحکم وہیں رہ گیا اسپر سلام

مَنْ بَکَتْہُ مَلٰٓئِکَۃُ السَّمَآءِ ○ اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنْ ذُرِّیَّتُہُ الْاَزْکِیَاءُ

جس پر ملائکہ آسمان کے روتے رہے اسپر سلام جس کی ذریت پاک ہے۔

اَلسَّلَامُ عَلٰی یَعْسُوْبِ الدِّیْنِ ○ اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنَازِلِ الْبَرَاهِیْنِ ○

سلام ہو دین کے خالص رکھنے والے سردار پر ان پر سلام جو خدا کی حجتوں کے مقامات ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَی الْاَئِمَّۃِ السَّادَاتِ ○ اَلسَّلَامُ عَلَی الْجُیُوْبِ

ان پیشواؤں پر سلام جو عالم کے سردار ہیں سلام ہو چاک گریبان والوں پر

الْمُضَرَّجَاتِ ○ اَلسَّلَامُ عَلَی الشِّفَاهِ الذَّابِلَاتِ ○ اَلسَّلَامُ عَلَی

سلام ہو خشک (مرجھائے ہوئے) ہونٹوں پر سلام ہو اُن نفسوں

النُّفُوْسِ الْمُصْطَلِمَاتِ ○ اَلسَّلَامُ عَلَی الْاَرْوَاحِ الْمُخْتَلَسَاتِ

پر جن پر جی بھر کے ظلم کیا گیا سلام ہو اُن روحوں پر جو جسموں سے جدا ہو گئیں

اَلسَّلَامُ عَلَی الْاَجْسَادِ الْعَارِیَاتِ ○ اَلسَّلَامُ عَلَی الْجُسُوْمِ الشَّاحِبَاتِ

سلام ہو اُن جسموں پر جن کا لباس اتار لیا گیا سلام ہو کمزور اور لاغر جسموں پر

اَلسَّلَامُ عَلَی الدِّمَاءِ السَّائِلَاتِ ○ اَلسَّلَامُ عَلَی الْاَعْضَاءِ الْمُقَطَّعَاتِ

سلام ہو خون کی بہتی ہوئی دھاروں پر سلام ہو اُن اعضا اور جوارح پہ جو پارہ پارہ کر دیے گئے

اَلسَّلَامُ عَلَی الرُّءُوْسِ الْمُشَالَاتِ ○ اَلسَّلَامُ عَلَی النِّسْوَۃِ

سلام ہو اُن سروں پہ جو نیزوں پر نصب کئے گئے سلام ہو اُن مخدرات پر جو خیموں سے مجبوراً

الْبَارِزَاتِ ○ اَلسَّلَامُ عَلٰی حُجَّۃِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ

باہر نکلیں اسپر سلام جو اللہ کی طرف سے خلق پر حجت ہے آپ پر بھی سلام

وَعَلٰی اٰبَائِکَ الطَّاهِرِیْنَ ○ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَعَلٰی اَبْنَائِکَ
اور آپ کے پاک بزرگوں پر بھی سلام ہو آپ پر بھی سلام اور آپ کے شہید ہونے والے فرزندوں

الْمُسْتَشْهَدِیْنَ ○ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَعَلٰی ذُرِّیَّتِکَ النَّاصِرِیْنَ ○
پر بھی سلام ہو آپ پر بھی سلام ہو اور آپ کی مدد کرنے والی ذریت پر بھی سلام ہو

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَعَلَی الْمَلَائِکَةِ الْمُضَاجِعِیْنَ ○ اَلسَّلَامُ عَلَی الْقَتِیْلِ
آپ پر بھی سلام اور آپ کے گرد اگرد رہنے والوں فرشتوں پر بھی سلام ہو اس مقتول پر سلام ہو

الْمَظْلُوْمِ ○ اَلسَّلَامُ عَلٰی اَخِیْهِ الْمَسْمُوْمِ ○ اَلسَّلَامُ عَلٰی عَلِیِّ الْکَبِیْرِ
ظلم سے مارا گیا۔ سلام اس کے اس بھائی پر جو زہر سے شہید ہوئے۔ سلام ہو حضرت علی اکبر پر

اَلسَّلَامُ عَلَی الرَّضِیْعِ الصَّغِیْرِ ○ اَلسَّلَامُ عَلَی الْاَبْدَانِ السَّلِیْبَةِ
سلام ہو کم سن شیر خوار پر۔ سلام ہو ان جسموں پر جن کا لباس لوٹ لیا گیا

اَلسَّلَامُ عَلَی الْعِتْرَةِ الْغَرِیْبَةِ ○ اَلسَّلَامُ عَلَی الْمُجَدَّلِیْنَ فِی الْفَلَوَاتِ
سلام ہو اس خاندان پر جو سب کا سب مسافر تھا۔ سلام ہو ان پر جو جنگلوں میں ذبح کئے گئے

اَلسَّلَامُ عَلَی النَّازِحِیْنَ عَنِ الْاَوْطَانِ ○ اَلسَّلَامُ عَلَی الْمَدْفُوْنِیْنَ بِلَا
ان پر سلام جو وطنوں میں نہ رہنے پائے۔ ان پر سلام جو کفنوں کے بغیر دفن کئے گئے۔

اَکْفَانٍ ○ اَلسَّلَامُ عَلَی الرُّؤُوْسِ الْمُفَرَّقَةِ عَنِ الْاَبْدَانِ ○ اَلسَّلَامُ
ان سروں پر سلام جو تنوں سے جدا ہے۔ سلام ہو

عَلَی الْمُحْتَسِبِ الصَّابِرِ ○ اَلسَّلَامُ عَلَی الْمَظْلُوْمِ بِلَا نَاصِرٍ ○ اَلسَّلَامُ عَلٰی
برداشت کرنیوالے صابر امام پر۔ سلام ہو اس مظلوم پر جس کا کوئی ناصر نہ رہا۔ اس پر سلام۔

سَاکِنِ التُّرْبَةِ الزَّاکِیَةِ ○ اَلسَّلَامُ عَلٰی صَاحِبِ الْقُبَّةِ السَّامِیَةِ
جو پاک تربت میں رہنے والا ہے۔ اس پر سلام جس کا قبہ بلند مرتبہ ہے

اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنْ طَہَّرَہُ الْجَلِیْلُ ○ اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنِ افْتَخَرَ بِهٖ

اسپر سلام جسے رب جلیل نے پاک کیا ۔ اسپر سلام جس کی [illegible] کیا جبریل نے

جَبْرَئِیْلُ ○ اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنْ نَاغَاہُ فِی الْمَھْدِ مِیْکَائِیْلُ ○ اَلسَّلَامُ عَلٰی

فخر سے ۔ اسپر سلام جس کو میکائیل گہوارے میں لوریاں دیتے رہتے ۔ اسپر سلام

مَنْ نُکِثَتْ ذِمَّتُہٗ ○ اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنْ هُتِکَتْ حُرْمَتُہٗ ○ اَلسَّلَامُ

جس سے عہد شکنی کی گئی ۔ اسپر سلام جس کی ہتک حرمت کی گئی ۔ اسپر سلام

عَلٰی مَنْ اُرِیْقَ بِالظُّلْمِ دَمُہٗ ○ اَلسَّلَامُ عَلَی الْمُغَسَّلِ بِدَمِ الْجِرَاحِ

جس کا خون ناحق ظلم سے بہایا گیا ۔ اسپر سلام جسے اپنے زخموں کے خون سے غسل دیا گیا۔

اَلسَّلَامُ عَلَی الْمُجَرَّعِ بِکَاسَاتِ الرِّمَاحِ ○ اَلسَّلَامُ عَلَی الْمُضَامِ

اسپر سلام جسے بار بار زخم نیزہ کے کاسے پلائے گئے ۔ اسپر سلام جس پر ظلم کرنا

الْمُسْتَبَاحِ ○ اَلسَّلَامُ عَلَی الْمَنْحُوْرِ فِی الْوَرٰی ○ اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنْ

مباح سمجھا گیا ۔ اسپر سلام جسے خلق خدا کے سامنے نحر کیا گیا ۔ اسپر سلام جسے بستی

تَوَلّٰی دَفْنَہٗ اَھْلُ الْقُرٰی ○ اَلسَّلَامُ عَلَی الْمَقْطُوْعِ الْوَتِیْنِ ○

والوں نے زخم کھا کر دفن کیا ۔ اسپر سلام جس کی شہ رگ قطع کی گئی

اَلسَّلَامُ عَلَی الْمُحَامِیْ بِلَا مُعِیْنٍ ○ اَلسَّلَامُ عَلَی الشَّیْبِ الْخَضِیْبِ

اسپر سلام جو دین کی مدد کرتا رہا جب اسکا کوئی مددگار نہ رہا ۔ سلام ہو اس سفید ریش پر جس کا خون سے خضاب ہے

اَلسَّلَامُ عَلَی الْخَدِّ التَّرِیْبِ ○ اَلسَّلَامُ عَلَی الْبَدَنِ السَّلِیْبِ ○

سلام ہو ان رخساروں پر جو خاک آلودہ کیے ۔ سلام ہو اس جسم پر جس کا لباس لے لیا گیا ۔

اَلسَّلَامُ عَلَی الثَّغْرِ الْمَقْرُوْعِ بِالْقَضِیْبِ ○ اَلسَّلَامُ عَلَی الرَّاْسِ الْمَرْفُوْعِ

سلام ہو ان دانتوں پر جن کے ساتھ چوب خیزران سے بے ادبی کی جاتی رہی سلام ہو اس سر پر جو نیزہ پر بلند کیا گیا

اَلسَّلَامُ عَلَى الْأَجْسَامِ الْعَارِيَةِ فِي الْفَلَوَاتِ تَنْهَشُهَا الذِّئَابُ

سلام ہو ان جسموں پر جو جنگلوں میں اس طرح پڑے رہے کہ بھیڑیے ان کے گرد چکر لگاتے رہے

الْعَادِيَاتُ وَتَخْتَلِفُ إِلَيْهَا السِّبَاعُ الضَّارِيَاتُ ○ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

اور پھاڑنے والے جانوران کی زیارت کے لئے آتے جاتے رہے - آپ پر سلام اے مرے مولا

يَا مَوْلَايَ وَعَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُرَفْرِفِينَ حَوْلَ قُبَّتِكَ الْحَافِّينَ

اور ان فرشتوں پر سلام جو آپ کے قبہ مبارک کے گرد پرواز کرتے رہتے

بِتُرْبَتِكَ الطَّائِفِينَ بِعَرْصَتِكَ الْوَارِدِينَ لِزِيَارَتِكَ

اور تربت کو گھیرے ہوئے ہر وقت صحن مقدس کا طواف کرتے رہتے اور زیارت کے لئے موجود رہتے ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ فَإِنِّي قَصَدْتُ إِلَيْكَ وَرَجَوْتُ الْفَوْزَ

آپ پر سلام ہو کیونکہ میں نے آپ کی طرف لو لگائی ہے - اور آپ کے پاس کامیابی کی

لَدَيْكَ ○ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ سَلَامَ الْعَارِفِ بِحُرْمَتِكَ الْمُخْلِصِ

امید رکھتا ہوں - آپ پر سلام مثل اس شخص کے جو آپ کی شان کو پہچان کر سلام کرے اور خلوص نیت

فِي وِلَايَتِكَ الْمُتَقَرِّبِ إِلَى اللّٰهِ بِمَحَبَّتِكَ الْبَرِيءِ مِنْ

سے آپ کی ولایت کا قائل ہو جو آپ کی محبت کے ذریعہ سے خدا سے قرب حاصل کرنا چاہتا ہے اور آپکے

أَعْدَائِكَ سَلَامَ مَنْ قَلْبُهُ بِمُصَابِكَ مَقْرُوحٌ وَدَمْعُهُ

دشمنوں سے بیزار ہے - مثل اس شخص کے سلام کے جس کا دل آپ کی مصیبت سے زخمی ہو اور اسکے آنسو

عِنْدَ ذِكْرِكَ مَسْفُوحٌ سَلَامَ الْمَفْجُوعِ الْحَزِينِ الْوَالِهِ

آپکے ذکر کے وقت جاری ہوں مثل اس شخص کے سلام کے جو ستم رسیدہ غمگین فدائی اور اس ذریعہ

الْمُسْتَكِينِ ○ سَلَامَ مَنْ لَوْ كَانَ مَعَكَ بِالطُّفُوفِ لَوَقَاكَ

سے سکون لینے والا ہو - مثل اس شخص کے سلام کے جو اگر آپ کے ساتھ کربلا میں ہوتا تو ضرور

بِنَفْسِهٖ حَدَّ السُّيُوْفِ وَبَذَلَ حُشَاشَتَهٗ دُوْنَكَ لِلْحُتُوْفِ

اپنی جان دیکر تلواروں کی باڑھ سے آپ کی حفاظت کرتا۔ اور آپ کے سامنے اپنی زندگی موت کے حوالے

وَجَاهَدَ بَيْنَ يَدَيْكَ وَنَصَرَكَ عَلٰى مَنْ بَغٰى عَلَيْكَ وَ

کر دیتا۔ اور آپ کے روبرو جہاد کرتا اور آپ کے باغیوں کے برخلاف آپ کی مدد کرتا اور

فَدَاكَ بِرُوْحِهٖ وَجَسَدِهٖ وَمَالِهٖ وَوَلَدِهٖ وَرُوْحُهٗ

آپ پر اپنی روح اور جسم اور مال اور اولاد سب قربان کر دیتا اور اس کی روح

لِرُوْحِكَ فِدَاءٌ وَاَهْلُهٗ لِاَهْلِكَ وِقَاءٌ فَلَئِنْ اَخَّرَتْنِيَ

آپ کی روح پر فدا ہو جاتی اس کے اہل آپ کے اہل کے لئے محافظ ہوتے پس اگر زمانے نے مجھے

الدُّهُوْرُ وَعَاقَنِيْ عَنْ نَصْرِكَ الْمَقْدُوْرُ وَلَمْ اَكُنْ لِمَنْ

دور رکھا۔ اور قدرت نے مجھے آپ کی نصرت سے روکے رکھا۔ اور اگر مجھے آپ کے

حَارَبَكَ مُحَارِبًا وَلِمَنْ نَصَبَ لَكَ الْعَدَاوَةَ مُنَاصِبًا فَلَاَنْدُ

دشمن سے جنگ کرنے اور آپ کے خلاف علم بغاوت بلند کرنے والوں سے لڑنے کا موقع نہیں ملا

بَنَّكَ صَبَاحًا وَّمَسَاءً وَّلَاَبْكِيَنَّ لَكَ بَدَلَ الدُّمُوْعِ

تو البتہ میں آپ پر صبح و شام ماتم کرتا رہوں گا۔ اور یقیناً آنسوؤں کے بدلے خون

دَمًا حَسْرَةً عَلَيْكَ وَتَاَسُّفًا عَلٰى مَا دَهَاكَ وَتَلَهُّفًا حَتّٰى

بہاتا رہوں گا۔ اس حسرت اور افسوس اور اندوہ کی وجہ سے کہ آپ کے ساتھ مکر و فریب ہوا

اَمُوْتَ بِلَوْعَةِ الْمُصَابِ وَغُصَّةِ الْاِكْتِئَابِ ○ اَشْهَدُ

یہاں تک کہ میں مصیبت کی فکر اور کوشش کی تکلیف سے مر جاؤں۔ میں گواہی دیتا ہوں

اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ

کہ آپ نے یقیناً نماز کو قائم کیا اور زکوٰۃ عطا فرمائی اور اچھے کاموں

بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْعُدْوَانِ وَاَطَعْتَ اللهَ وَمَا

کا حکم دیا اور حرام و ناجائز کاموں سے منع کیا اور اپنے خدا کی اطاعت کی

عَصَيْتَهُ وَتَمَسَّكْتَ بِهِ فَاَرْضَيْتَهُ وَخَشِيْتَهُ وَرَاقَبْتَهُ وَا

اور کبھی نافرمانی نہیں کی اور اس سے ایسا تمسک کیا کہ اسے راضی کر لیا اور اس سے ڈرے اور اسکو

سْتَجَبْتَهُ وَسَنَنْتَ السُّنَنَ وَاَطْفَأْتَ الْفِتَنَ وَدَعَوْتَ

نگہبان سمجھا اسکی سے ہتر کی اور بہترین کاموں کی بنیاد ڈالی اور فتنوں کی آگ بجھائی اور

اِلَى الرَّشَادِ وَاَوْضَحْتَ سُبُلَ السَّدَادِ وَجَاهَدْتَ فِي

ہدایت کی طرف دعوت دی اور حق کے راستے روشن کیے اور خدا کی راہ میں ایسی جنگ کی

اللهِ حَقَّ الْجِهَادِ وَكُنْتَ لِلّٰهِ طَائِعًا وَلِجَدِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى

جو جنگ کا حق تھا حالانکہ آپ خدا کی اطاعت اور اپنے جد حضرت محمد صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ تَابِعًا وَلِقَوْلِ اَبِيْكَ سَامِعًا وَاِلَى وَصِيَّةِ اَخِيْكَ

کی تابعداری میں مصروف تھے اور گویا اپنے والد بزرگوار کا کلام سن رہے تھے اور اپنے بھائی کی

مُسَارِعًا وَلِعِمَادِ الدِّيْنِ رَافِعًا وَلِلطُّغْيَانِ قَامِعًا وَلِلطُّغَاةِ

وصیت پر عمل کرنے کے لئے آگے بڑھ رہے تھے اور دین کا ستون بلند کر رہے تھے اور فساد کو مٹا رہے تھے اور

مُقَارِعًا وَلِلْاُمَّةِ نَاصِحًا وَفِي غَمَرَاتِ الْمَوْتِ سَابِحًا وَ

فسادیوں کو کھٹکھٹا رہے تھے اور امت کو نصیحت کر رہے تھے اور موت کے گہرے سمندروں میں پیر رہے تیرا

لِلْفُسَّاقِ مُكَافِحًا وَبِحُجَجِ اللهِ قَائِمًا وَلِلْاِسْلَامِ وَالْمُسْلِمِيْنَ

رہے تھے اور فاسقوں سے شمشیر زنی کر رہے تھے اور خدا کی حجتوں پر جمے ہوئے تھے اور اسلام اور مسلمانوں پر

رَاحِمًا وَلِلْحَقِّ نَاصِرًا وَعِنْدَ الْبَلَاءِ صَابِرًا وَلِلدِّيْنِ

رحم کر رہے تھے اور حق کی مدد کر رہے تھے اور امتحان کے وقت صبر کر رہے تھے اور دین

كَالِئًا وَعَنْ حَوْزَتِهِ مُرَامِيًا تَحُوطُ الْهُدٰى وَتَنْصُرُهُ

کی حفاظت کر رہے تھے اور دین کے وقار کو بچا رہے تھے، آپ ہدایت کی حفاظت اور مدد کر رہے تھے

وَتَبْسُطُ الْعَدْلَ وَتَنْشُرُهُ وَتَنْصُرُ الدِّيْنَ وَتُظْهِرُهُ وَ

اور عدل کا فرش بچھا کر اس کا اعلان کر رہے تھے اور دین کی مدد کر کے اسے غالب کر رہے تھے ،

تَكُفُّ الْعَابِثَ وَتَزْجُرُهُ وَتَأْخُذُ لِلدَّنِيِّ مِنَ الشَّرِيْفِ

اور بد عملوں کو روکتے اور جھڑکتے تھے اور رعایا کو سرداروں سے ان کا حق لے دیتے تھے

وَتُسَاوِيْ فِي الْحُكْمِ بَيْنَ الْقَوِيِّ وَالضَّعِيْفِ كُنْتَ رَبِيْعَ

اور طاقتور اور کمزور کے درمیان برابر سے حکم دیتے تھے آپ یتیموں کے لئے

الْاَيْتَامِ وَعِصْمَةَ الْاَنَامِ وَعِزَّ الْاِسْلَامِ وَمَعْدِنَ

فصل بہار تھے اور مخلوق کے بچاؤ کا ذریعہ تھے اور اسلام کی عزت تھے اور احکام خدا

الْاَحْكَامِ وَحَلِيْفَ الْاِنْعَامِ سَالِكًا طَرَائِقَ جَدِّكَ وَاَبِيْكَ

معدن حقیقی تھے اور احسان کے ساتھی تھے اپنے دادا اور باپ کے راستوں پر چلنے والے

مُشْبِهًا فِي الْوَصِيَّةِ لِاَخِيْكَ وَفِيَّ الذِّمَمِ رَضِيَّ الشِّيَمِ

اور بھائی کی طرح وصیت کرنے والے اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنے والے خدا کی پسندیدہ خصلتوں والے

ظَاهِرَ الْكَرَمِ مُتَهَجِّدًا فِي الظُّلَمِ قَوِيْمَ الطَّرَائِقِ

کھلم کھلا سخی رات کے تاریک پردوں میں جاگ کر ذکر خدا کرنے والے

كَرِيْمَ الْخَلَائِقِ عَظِيْمَ السَّوَابِقِ شَرِيْفَ

مضبوط راستوں والے تمام مخلوق خدا سے زیادہ بزرگ تمام پیشروں سے زیادہ اصیل

النَّسَبِ مُنِيْفَ الْحَسَبِ رَفِيْعَ الرُّتَبِ

نسب میں شریف حسب میں بلند اعلیٰ رتبوں والے

كَثِيْرَ الْمَنَاقِبِ مَحْمُوْدَ الضَّرَائِبِ جَزِيْلَ الْمَوَاهِبِ

بے شمار کمالات کے مالک   قسم قسم کی قابل تعریف صفتوں والے   بہت بخشش کرنیوالے

حَلِيْمٌ رَشِيْدٌ جَوَّادٌ شَدِيْدٌ عَلِيْمٌ اِمَامٌ

صاحب حلم   ہدایت یافتہ   سخی   بہادر   بہترین عالم   پیشوا

شَهِيْدٌ اَوَّاهٌ مُنِيْبٌ حَبِيْبٌ مَهِيْبٌ كُنْتَ لِلرَّسُوْلِ

شہید   خدا کی طرف توجہ رکھنے والے   محبوب خدا   صاحب ہیبت   آپ [illegible] کا نائب

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَلَدًا وَلِلْقُرْاٰنِ سَنَدًا وَلِلْاُمَّةِ عَضُدًا

صلی اللہ علیہ وآلہ کے فرزند تھے   اور قرآن مجید کا سہارا تھے   اور امت کا بازو تھے

وَفِي الطَّاعَةِ مُجْتَهِدًا حَافِظًا لِلْعَهْدِ وَالْمِيْثَاقِ نَاكِبًا

اور اطاعت خدا میں کوشش کرنے والے تھے۔ عہد و پیمان کی حفاظت کرنے والے   فاسقوں

عَنْ سُبُلِ الْفُسَّاقِ بَاذِلًا لِلْمَجْهُوْدِ طَوِيْلَ الرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ

کے راستوں سے روگردانی کرنے والے   کوششوں کو صرف کرنے والے۔   لمبے رکوع اور سجدے

زَاهِدًا فِي الدُّنْيَا زُهْدَ الرَّاحِلِ عَنْهَا نَاظِرًا اِلَيْهَا بِعَيْنِ

کرنیوالے۔ دنیا میں اس طرح بچکر رہنے والے جیسے اس سے کوچ کرتا ہے۔ دنیا کو وحشت کی

الْمُسْتَوْحِشِيْنَ مِنْهَا اٰمَالُكَ عَنْهَا مَكْفُوْفَةٌ وَهِمَّتُكَ عَنْ زِيْنَتِهَا

نگاہ سے دیکھنے والے۔ آپ کی امیدیں اس سے بلند ہیں اور آپ کے ارادے اس کی زینت

مَصْرُوْفَةٌ وَاَلْحَاظُكَ عَنْ بَهْجَتِهَا مَطْرُوْفَةٌ وَرَغْبَتُكَ

سے پھرے ہوئے   اور آپ کی نگاہیں اسکی تروتازگی سے ایک طرف مڑی ہوئی   اور آپ کی رغبت

فِي الْاٰخِرَةِ مَعْرُوْفَةٌ حَتّٰى اِذَا الْجَوْرُ مَدَّ بَاعَهٗ وَاَسْفَرَ

آخرت کی طرف مشہور و معروف ہے   یہاں تک کہ جب ظلم نے اپنے بازو کھولدیئے اور

الظُّلْمِ قِناعَهُ وَدَعَى الْغَيُّ أَتْباعَهُ وَأَنْتَ في حَرَمِ

تاریکیوں نے اپنے سرداروں پر قبضہ نا دوسرے۔ گمراہی نے اپنے تابعداروں کو پکارا حالانکہ آپ

جَدِّكَ قاطِنٌ وَلِلظّالِمينَ مُبايِنٌ جَليسُ الْبَيْتِ وَالْمِحْرابِ

اپنے دادا کے حرم میں مجاور تھے اور ظالموں سے الگ بس یا گھر میں ہوتے تھے یا محراب عبادت میں

مُعْتَزِلٌ عَنِ اللَّذّاتِ وَالشَّهَواتِ تُنْكِرُ الْمُنْكَرَ بِقَلْبِكَ وَ

لذتوں اور خواہشات سے کنارہ کش۔ آپ دل و زبان سے ہر فعل حرام سے اختلاف

لِسانِكَ عَلى حَسَبِ طاقَتِكَ وَإِمْكانِكَ ثُمَّ اقْتَضاكَ الْعِلْمُ

کرتے تھے۔ اپنی پوری طاقت و امکان کے ساتھ پھر تقاضا کیا آپکے علم نے

لِلْإِنْكارِ وَلَزِمَكَ أَنْ تُجاهِدَ الْفُجّارَ فَسِرْتَ في أَوْلادِكَ

کہ فاسق کی بیعت سے انکار کردیں آخر آپ پر فرض ہوگیا کہ فجار سے جنگ کریں

وَأَهالِيكَ وَشيعَتِكَ وَمَواليكَ وَصَدَعْتَ بِالْحَقِّ وَا

پس چل پڑے آپ اپنی اولاد اور اہل وعیال اور شیعوں اور دوستوں میں اور ظاہر کردیا حق

لْبَيِّنَةِ وَدَعَوْتَ إِلَى اللهِ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَ

اور صداقت کو اور دعوت دی اپنے خدا کی طرف حکمت اور اچھے موعظہ کے ساتھ اور

أَمَرْتَ بِإِقامَةِ الْحُدُودِ وَالطّاعَةِ لِلْمَعْبُودِ وَنَهَيْتَ عَنِ

حکم دیا اپنے تعزیرات اسلام قائم کرنے اور معبود کی اطاعت کرنے کا اور منع کیا اپنے گناہوں

الْخَبائِثِ وَالطُّغْيانِ وَواجَهُوكَ بِالظُّلْمِ وَالْعُدْوانِ فَجاهَدْتَهُمْ بَعْدَ الْإِ

اور فتنہ فساد سے اور ان لوگوں نے آپ کا رخ کرلیا ظلم اور عدوان کیساتھ پس آپ نے ان سے جہاد

يفاذِ لَهُمْ وَتَأْكيدِ الْحُجَّةِ عَلَيْهِمْ فَنَكَثُوا ذِمامَكَ وَبَيْعَتَكَ وَأَسْخَطُوا

کا بعد حوذ یا المذ پڑھنے کے تاکہ ان پر حجت تمام ہوجاوے پس انہوں نے آپ کا عہد اور بیعت توڑی اور ناراض

رَبَّكَ وَجَدَّكَ وَبَدَءُوكَ بِالْحِرَابِ فَثَبَتَّ لِلطَّعْنِ وَالضَّرْبِ

کیا خدا کو اور آپ کے نانا کو اور آپ سے جنگ میں ابتدا کی۔ پس آپ ثابت قدم رہے نیزہ بازی اور

وَطَحَنْتَ جُنُودَ الْفُجَّارِ وَاقْتَحَمْتَ قَسْطَلَ الْغُبَارِ مُجَالِدًا

شمشیر زنی پر اور آپ نے فاجروں کے لشکر کو پیس ڈالا اور اڑتے ہوئے غبار میں گھس پڑے اس طرح

بِذِي الْفَقَارِ كَأَنَّكَ عَلِيٌّ الْمُخْتَارُ فَلَمَّا رَأَوْكَ

ذوالفقار سے کر جنگ کی گویا حضرت علی میدان میں آگئے پس انہوں نے آپ کو مضبوط

ثَابِتَ الْجَاشِ غَيْرَ خَائِفٍ وَلَا خَاشٍ نَصَبُوا لَكَ غَوَائِلَ

دل اور نڈر اور بے پروا پایا تو آپ کے لئے مہلک

مَكْرِهِمْ وَقَاتَلُوكَ بِكَيْدِهِمْ وَشَرِّهِمْ وَأَمَرَ اللَّعِينُ جُنُودَهُ

مکر تیار کر لئے اور اپنے مکر و فریب اور شرارت سمیت آپ سے جنگ کی اور حکم دیا لعین نے

فَمَنَعُوكَ الْمَاءَ وَوُرُودَهُ وَنَاجَزُوكَ الْقِتَالَ وَعَا

اپنے لشکروں کو کہ آپ پانی پر قدم نہ رکھنے پائیں انہوں نے آپ سے کھل کر جنگ کی اور

جَلُوكَ النِّزَالَ وَرَشَقُوكَ بِالسِّهَامِ وَالنِّبَالِ وَ

مقابلہ میں جلدی کی اور آپ کو تیروں و نیزوں کا نشانہ بنالیا اور

بَسَطُوا إِلَيْكَ أَكُفَّ الِاصْطِلَامِ وَلَمْ يَرْعَوْا لَكَ ذِمَامًا وَلَا

آپ کیطرف ظلم کے ہاتھ بڑھادئے اور آپ کے متعلق امت پر جو ذمہ داریاں تھیں ان کی پروا نہ کی اور نہ

رَاقَبُوا فِيكَ أَثَامًا فِي قَتْلِهِمْ أَوْلِيَاءَكَ وَنَهْبِهِمْ رِحَالَكَ

گناہ سمجھا آپ کے دوستوں کے قتل کرنے اور آپ کا سامان لوٹنے کو

وَأَنْتَ مُقَدَّمٌ فِي الْهَبَوَاتِ وَمُحْتَمِلٌ لِلْأَذِيَّاتِ قَدْ عَجِبَتْ

حالانکہ آپ آگے بڑھ رہے تھے بے عقلوں اور وحشیوں میں۔ اور اذیتیں برداشت کر رہے تھے آپ کے صبر

مِنْ صَبْرِكَ مَلَائِكَةُ السَّمٰوٰتِ فَاَحْدَقُوْا بِكَ مِنْ كُلِّ الْجِهَاتِ

پر آسمان کے فرشتوں کو بھی حیرت ہے پس آپ کو ہر طرف سے گھیر کر نظر میں

وَاَثْخَنُوْكَ بِالْجِرَاحِ وَحَالُوْا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الرَّوَاحِ وَلَمْ

رکھ لیا اور زخموں سے چور چور کر دیا اور آپ کے اور پانی کے درمیان حائل ہو گئے یہاں تک

يَبْقَ لَكَ نَاصِرٌ وَاَنْتَ مُحْتَسِبٌ صَابِرٌ تَذُبُّ عَنْ نِسْوَتِكَ

کہ آپکا کوئی مددگار باقی نہ رہا پھر بھی آپ ضبط اور صبر کرتے رہے اپنے پردہ داروں اور

وَاَوْلَادِكَ حَتّٰى نَكَسُوْكَ عَنْ جَوَادِكَ فَهَوَيْتَ اِلَى الْاَرْضِ

بچوں سے دشمنوں کو دور کرتے رہے یہاں تک کہ انہوں نے آپ کو گھوڑے سے گرا دیا اور آپ

جَرِيْحًا تَطَؤُكَ الْخُيُوْلُ بِحَوَافِرِهَا وَتَعْلُوْكَ الطُّغَاةُ

مجروح ہو کر زمین پر تشریف لائے حالانکہ گھوڑے آپ کی لاش پر ادھر ادھر جا رہے تھے اور

بِبَوَاتِرِهَا قَدْ رَشَحَ لِلْمَوْتِ جَبِيْنُكَ وَاخْتَلَفَ

طاغی تیغ براں لئے ہوئے آپ پر امنڈ آئے تھے آپ کی پیشانی پر موت کا پسینہ آ رہا تھا اور

بِالْاِنْقِبَاضِ وَالْاِنْبِسَاطِ شِمَالُكَ وَيَمِيْنُكَ تُدِيْرُ طَرْفًا

آپ کبھی بائیں رخ سمیٹتے یا پھیلاتے تھے اور کبھی داہنا رخ آپ آہستہ آہستہ

خَفِيًّا اِلٰى بَيْتِكَ وَرَحْلِكَ وَقَدْ شُغِلْتَ بِنَفْسِكَ عَنْ

نظر پھرا کر دیکھ رہے تھے اپنا قیام گاہ اور خیموں کی طرف حالانکہ اس وقت آپ کو صرف

وُلْدِكَ وَاَهَالِيْكَ وَاَسْرَعَ فَرَسُكَ شَارِدًا اِلٰى خِيَامِكَ

اپنے بچوں اور پردہ داروں کی فکر تھی اور آپ کی سواری کا گھوڑا ہنہناتا ہوا روتا ہوا

مُحَمْحِمًا بَاكِيًا فَلَمَّا رَاَيْنَ النِّسَاءُ جَوَادَكَ

آپ کے خیمے کے پاس تیزی سے پہنچ گیا۔ پس جب پردہ داروں نے آپ کی سواری کو پریشان

مخزیًا وسرجك ملویًا برزن من الخدور ناشرات

اور زین کو ڈھلا ہوا دیکھا تو خیموں سے کس طرح نکل پڑیں کہ منہ پر

الشعور علی الخدود لاطمات الوجوہ سافرات و

بال کھلے ہوئے منہ پر طمانچے مارتی ہوئی بے پردہ اور

بالعویل داعیات وبعد العز مذللات والی مصرعك

واویلا کرتی ہوئی فریاد کر رہی تھیں اور عزت وشان کے بعد بری حالت میں تھیں اور آپ کے

مبادرات والشمر جالس علی صدرك ومولغ سیفہ

مقتل کی طرف جا رہی تھیں اس وقت شمر آپ کے سینہ پر سوار اور آپ کی گردن پر

علی نحرك قابض علی شیبتك بیدہ ذابح لك

اپنی تلوار کھولے ہوئے آپ کی ریش مبارک پر ہاتھ رکھے ہوئے آپ کو اپنی

بمہندہ قد سکنت حواسك وخفیت انفاسك

ہندی تلوار سے ذبح کر رہا تھا۔ یہاں تک کہ آپ کے حواس خاموش ہو گئے اور آپ کی سانسیں خفیف

ورفع علی القناۃ راسك وسبی اہلك کالعبید وصفدو

ہو گئیں اور نیزے پر آپ کا سر بلند کیا گیا اور آپ کے اہل بیت غلاموں کی طرح قید کر لیے گئے

فی الحدید فوق اقتاب المطیات تلفح وجوہہم

اور لوہے میں جکڑ دیے گئے اور پالانوں پر سوار کیے گئے دوپہر کی گرمی ان کے چہروں

حر الہاجرات یساقون فی البراری والفلوات

کو جلائے دیتی تھی اور وہ جنگلوں اور ریگستانوں میں کھینچے جا رہے تھے

ایدیہم مغلولۃ الی الاعناق یطاف بہم فی الاسواق

ان کے ہاتھ پس گردن بندھے تھے اور انہیں بازاروں میں پھرایا جاتا تھا

فَالْوَيْلُ لِلْعُصَاةِ الْفُسَّاقِ لَقَدْ قَتَلُوا بِقَتْلِكَ الْاِسْلَامَ

پس وائے ہو ان فاسقوں نافرمانوں پر یقیناً انہوں نے آپ کو قتل کر کے اسلام کو قتل کر دیا

وَعَطَّلُوا الصَّلٰوةَ وَالصِّيَامَ وَنَقَضُوا السُّنَنَ وَالْاَحْكَامَ

اور نماز اور روزہ کو معطل کر دیا ۔ سنت رسول (ص) اور احکام خدا جو کو توڑ ڈالا

وَهَدَمُوا قَوَاعِدَ الْاِيْمَانِ وَحَرَّفُوا اٰيَاتِ الْقُرْاٰنِ

اور ایمان کی دیواریں گرا دیں اور قرآن مجید کی آیاتیں بدل دیں

وَهَجَمُوا فِي الْبَغْيِ وَالْعُدْوَانِ لَقَدْ اَصْبَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اور بغاوت و فساد کر کے لئے ایک ہو کر تل گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ مِنْ اَجْلِكَ مَوْتُوْرًا وَعَادَ كِتَابُ اللّٰهِ مَهْجُوْرًا

و آلہ آپ کی شہادت کی وجہ سے اکیلے رہ گئے اور خدا کی کتاب چھوڑ دی گئی

وَغُوْدِرَ الْحَقُّ اِذْ قُهِرْتَ مَقْهُوْرًا وَفُقِدَ بِفَقْدِكَ التَّكْبِيْرُ

اور حق کو گرا دیا گیا جب آپ پر ظلم کیا گیا مفقود ہوگئی آپ کے مفقود ہونے سے تکبیر

وَالتَّهْلِيْلُ وَالتَّحْرِيْمُ وَالتَّحْلِيْلُ وَالتَّنْزِيْلُ وَالتَّاْوِيْلُ

اور تہلیل اور تحریم اور حرام اور حلال اور تنزیل قرآن اور تاویل (تفسیر)

وَظَهَرَ بَعْدَكَ التَّغْيِيْرُ وَالتَّبْدِيْلُ وَالْاِلْحَادُ وَالتَّعْطِيْلُ وَ

مفقود ہوگئے اور آپ کے بعد اسلام متغیر ہو گیا دین بدل گیا کفر و الحاد کا زور ہو گیا عمل معطل ہو گئے خواہشات نفس

الْاَهْوَاءُ وَالْاَضَالِيْلُ وَالْفِتَنُ وَالْاَبَاطِيْلُ فَقَامَ نَاعِيْكَ عِنْدَ

گمراہی اور گمراہیاں اور فتنہ فساد اور باطل عام ہو گئے پس اٹھا جو موت سنانے والا آپ کے

قَبْرِ جَدِّكَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ فَنَعَاكَ اِلَيْهِ بِالدَّمْعِ

جد رسول اللہ (ص) کے قبر کے پاس پس رو رو کر انہیں آپ کی وفات

الهطول قائلاً یا رسول اللّٰہ قتل سبطک وفتاک واستبیح

کی خبر یہ کہہ کر سنائی کہ اے خدا کے رسول آپ کا فرزند اور جوان صالح قتل ہوگیا اور

اھلک وحماک وسبیت بعدک ذراریک ووقع المحذور

آپ کے اہل بیت اور خاندان پر ظلم مباح سمجھ لیا گیا اور آپ کے بعد آپ کی اولاد اسیر ہوگئی اور آپ کی

بعترتک وذویک فانزعج الرسول وبکی قلبہ المھول

اور آپ کے عزیزوں کی عزت خطرے میں پڑ گئی۔ پس بے چین ہوگئے رسول خدا اور ان کا ہول زدہ

وعزاہ بک الملائکۃ والانبیاء وفجعت بک امک الزھراء

دل رو پڑا۔ اور انہیں فرشتوں اور پیغمبروں نے آپ کا پرسا دیا اور آپ کی ماں فاطمۃ الزہراء

واختلفت جنود الملائکۃ المقربین تعزی اباک امیر

نے آپ پر ماتم کیا اور ملائکہ مقربین کے لشکر آنے جانے لگے اور آپ کے پدر بزرگوار

المومنین واقیمت لک الماتم فی اعلا علیین ولطمت

امیر المومنین کو پرسا دینے لگے اور آپ کے لئے اعلا علیین میں صف ماتم بچھائی گئی اور آپ کے

علیک الحور العین وبکت السماء وسکانھا

غم میں حور العین نے منہ پر طمانچے مارے اور آسمان اور اس کے رہنے والے رو دئے

والجنان وخزانھا والھضاب واقطارھا والبحار

جنتیں اور ان کے خازن روئے اور بارش کی چادریں اور ان کے کنارے روئے دریا اور ان کی

وحیتانھا ومکۃ وبنیانھا والجنان وولدانھا والبیت

مچھلیاں روئیں۔ مکہ اور اس کی دیواریں روئیں جنتیں اور غلمان روئے خانہ کعبہ

وَالْمَقَامُ وَالْمَشْعَرُ الْحَرَامُ وَالْحِلُّ وَالْإِحْرَامُ

اور مقام ابراہیم رضی مشعر الحرام ردیا (حل) تمام مکہ اور حرم روئے

اَللّٰهُمَّ فَبِحُرْمَتِ هٰذَا الْمَكَانِ الْمُنِيفِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

خداوندا اس بلند مقام کی برکت سے رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر

وَاحْشُرْنِي فِي زُمْرَتِهِمْ وَأَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِهِمْ اَللّٰهُمَّ

اور میرا حشر کر ان کے گروہ کے ساتھ اور مجھے جنت میں داخل فرما ان کی شفاعت سے خداوندا

إِنِّي أَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ يَا أَسْرَعَ الْحَاسِبِينَ وَيَا أَكْرَمَ

اے جلد ترین حساب کرنے والے اور اے بزرگوں کے بزرگ

الْأَكْرَمِينَ وَيَا أَحْكَمَ الْحَاكِمِينَ بِمُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ رَسُولِكَ

اے حاکموں کے حاکم میں وسیلہ قرار دیتا ہوں تیری بارگاہ میں حضرت محمدؐ کا جو

إِلَى الْعَالَمِينَ أَجْمَعِينَ وَبِأَخِيهِ الْأَنْزَعِ الْبَطِينِ الْعَالِمِ الْمَكِينِ

خاتم النبیین ہیں اور تیرے رسول ہیں سارے جہان کی طرف اور ان کے بھائی کا جو کشادہ پیشانی اور جسیم

عَلِيٍّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَبِفَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ

اور با اقتدار عالم ہیں یعنے حضرت علی مرتضے امیر المومنین اور حضرت فاطمۃ الزہرا سردار زنان عالم کا

وَبِالْحَسَنِ الزَّكِيِّ عِصْمَةِ الْمُتَّقِينَ وَبِأَبِي عَبْدِ اللّٰهِ أَكْرَمِ

اور حضرت امام حسن کا جو پاک اور پرہیزگاروں کے مرکز تھے اور حضرت ابو عبد اللہ کا جو سید الشہدا

الْمُسْتَشْهَدِينَ وَبِأَوْلَادِهِ الْمَقْتُولِينَ وَبِعِتْرَتِهِ الْمَظْلُومِينَ

تھے اور ان کی شہید اولاد کا اور ان کی مظلوم عترت کا

وَلِعَلِيِّ ابْنِ الْحُسَيْنِ زَيْنِ الْعَابِدِيْنَ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قِبْلَةِ

اور حضرت علی بن الحسین امام زین العابدین کا اور حضرت امام محمد باقر کا جو خدا کی طرف رجوع کرنے

الْاَوَّابِيْنَ وَجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ اَصْدَقِ الصَّادِقِيْنَ وَمُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ

والوں کا قبلہ تھے اور حضرت امام جعفر صادق کا جو اصدق الصادقین تھے اور امام موسیٰ کاظم کا جو خدا سے

مُظْهِرِ الْبَرَاهِيْنَ وَعَلِيِّ بْنِ مُوْسَى نَاصِرِ الدِّيْنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قُدْوَةِ

ڈرنے والوں کا نمونہ تھے اور امام علی رضا کا جو دین کے ناصر تھے اور امام محمد تقی کا جو ہدایت پانے والوں

الْمُهْتَدِيْنَ وَعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ اَزْهَدِ الزَّاهِدِيْنَ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ

کے رہنما تھے امام علی نقی کا جو سب سے زیادہ پرہیزگار تھے اور امام حسن عسکری کا جو

وَارِثِ الْمُسْتَخْلَفِيْنَ وَالْحُجَّةِ عَلَى الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى

نائبانِ رسول کے وارث تھے اور اس بزرگ کا جو خدا کی طرف سے تمام مخلوق پر حجت ہے یہ کہ

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الصَّادِقِيْنَ

تو نازل فرما محمد اور ان کی سچی اور سب سے زیادہ نیک اولاد پر

الْاَبَرِّيْنَ اٰلِ طٰهٰ وَيٰسٓ وَاَنْ تَجْعَلَنِيْ فِي الْقِيٰمَةِ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ

جو آلِ طٰہٰ و یٰسٓ ہیں اور یہ کہ مجھے روزِ قیامت ان لوگوں میں سے قرار دے

الْمُطْمَئِنِّيْنَ الْفَائِزِيْنَ الْفَرِحِيْنَ الْمُسْتَبْشِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ

جو محفوظ اور مطمئن اور کامیاب اور خوش و بشارت پانے والے ہیں خداوندا

اكْتُبْنِيْ فِي الْمُسْلِمِيْنَ وَاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ وَاجْعَلْ لِّيْ

مجھے مسلمانوں میں لکھ لے اور صالحوں میں ملا دے اور میرے لئے آخری

ترجمہ

لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ وَانْصُرْنِي عَلَى الْبَاغِينَ وَاكْفِنِي

لوگوں میں ایک سچائی کی زبان قرار دے اور میری مدد فرما باغیوں کے مقابلہ میں اور مجھے بچالے حاسدوں

كَيْدَ الْحَاسِدِينَ وَاصْرِفْ عَنِّي مَكْرَ الْمَاكِرِينَ وَاقْبِضْ عَنِّي أَيْدِيَ

کے مکر سے اور مجھ سے پھیر دے مکاروں کا مکر اور روک لے مجھ سے ظالموں کے

الظَّالِمِينَ وَاجْمَعْ بَيْنِي وَبَيْنَ السَّادَةِ الْمَيَامِينَ فِي أَعْلَى عِلِّيِّينَ

ہاتھ اور مجھے جمع کر دے پاک سرداروں کے ساتھ اعلےٰ علیین میں

مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَا

ان لوگوں کے ساتھ جن پر تو نے اپنی نعمتیں نازل فرمائیں یعنی انبیاء اور صدیقین اور شہدا

لشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ط

اور صالحین اپنی رحمت سے ارحم الراحمین

اللَّهُمَّ إِنِّي أُقْسِمُ عَلَيْكَ بِنَبِيِّكَ الْمَعْصُومِ وَبِحُكْمِكَ الْمَحْتُومِ

خداوندا میں تجھے قسم دیتا ہوں معصوم پیغمبر کی اور تیرے مہر شدہ حکم کی

وَنَهْيِكَ الْمَكْتُومِ وَبِهَذَا الْقَبْرِ الْمَعْلُومِ الْمُوَسَّدِ فِي كَنَفِهِ الْإِمَامُ

اور تیری پوشیدہ نہی کی اور اس معلوم قبر کی جس کے گوشے میں اس امام کی مسند لگی

الْمَعْصُومُ الْمَقْتُولُ الْمَظْلُومُ أَنْ تَكْشِفَ مَا بِي مِنَ

ہوئی ہے جو معصوم اور مقتول اور مظلوم ہے یہ کہ میرے غموں کو دور کر دے

الْغُمُومِ وَتَصْرِفَ عَنِّي شَرَّ الْقَدَرِ الْمَحْتُومِ

اور مجھ سے حتمی تقدیر کی تکلیف کو پھیر دے

وَتُجِيرَنِي مِنَ النَّارِ ذَاتِ السَّمُومِ اَللّٰهُمَّ جَلِّلْنِي بِنِعْمَتِكَ

اور مجھے تپتی ہوئی زہریلی آگ سے بچالے   خداوندا مجھ پر اپنی نعمت کی بارش

وَرَضِّنِي بِقَسْمِكَ وَتَغَمَّدْنِي بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ وَبَاعِدْنِي

کردے اور مجھے اپنی عطا سے راضی کردے اور مجھ پر اپنی بخششوں کا سایہ کردے   اور مجھے اپنی

مِنْ مَكْرِكَ وَنِقْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِي مِنَ الزَّلَلِ وَسَدِّدْنِي فِي

گرفت اور سزا سے دور رکھ۔ خداوندا مجھے لغزش سے محفوظ رکھ   اور قول و عمل میں

الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ وَافْسَحْ لِي فِي مُدَّةِ الْاَجَلِ وَاَعْفِنِي مِنَ الْاَوْجَاعِ

حفاظت کر۔   اور زندگی بھر مجھے کشادگی عنایت فرما۔ اور مجھے دردوں اور بیماریوں سے معاف رکھ

وَالْعِلَلِ وَبَلِّغْنِي بِمَوَالِيَّ وَبِفَضْلِكَ اَفْضَلَ الْاَمَلِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اور مجھے پہنچادے اپنے دوستوں اور فضل کی برکت سے بہترین امید تک اور رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر

وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاقْبَلْ تَوْبَتِي وَارْحَمْ عَبْرَتِي وَاَقِلْنِي عَثْرَتِي وَنَفِّسْ

اور   میری توبہ قبول فرما اور میرے حال زار پر رحم کر اور مجھے ٹھوکر سے بچالے اور میری مصیبت دور کر

كُرْبَتِي وَاغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي وَاَصْلِحْ لِي ذُرِّيَّتِي اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ لِي فِي

اور میری خطا معاف کردے اور میری اولاد کی اصلاح فرما خداوندا   اس بزرگ مشہد

هٰذَا الْمَشْهَدِ الْمُعَظَّمِ وَالْمَحَلِّ الْمُكَرَّمِ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا عَيْبًا

اور عزت   والے مقام میں میرے ہر گناہ کو بخش دے   اور ہر عیب

اِلَّا سَتَرْتَهُ وَلَا غَمًّا اِلَّا كَشَفْتَهُ وَلَا رِزْقًا اِلَّا بَسَطْتَهُ

پر پردہ ڈال دے   اور ہر غم کو دور کردے   اور ہر قسم کے رزق کو وسیع کردے

وَلَا جَاهًا اِلَّا عَمَرْتَهٗ وَلَا فَسَادًا اِلَّا اَصْلَحْتَهٗ وَلَا اَمَلًا اِلَّا

اور ہر عزت و جاہ کی تعمیر فرما دے اور ہر فساد کی اصلاح فرما دے اور ہر امید

بَلَّغْتَهٗ وَلَا دُعَاءً اِلَّا اَجَبْتَهٗ وَلَا مَضِيقًا اِلَّا فَرَجْتَهٗ

تک پہنچا دے اور ہر دعا کو قبول فرما۔ اور ہر تنگی کو کشادہ فرما۔ اور

وَلَا شَمْلًا اِلَّا جَمَعْتَهٗ وَلَا اَمْرًا اِلَّا تَمَّمْتَهٗ وَلَا مَالًا اِلَّا كَثَّرْتَهٗ

پراگندگی کو جمع کر دے اور ہر امر کو مکمل کر دے اور ہر مال کو کثیر فرما

وَلَا خُلُقًا اِلَّا حَسَّنْتَهٗ وَلَا اِنْفَاقًا اِلَّا اَخْلَفْتَهٗ وَلَا حَالًا اِلَّا

اور ہر خلق حسین کر دے اور ہر نفقے میں برکت عطا فرما اور ہر حال کو ٹھیک کر دے

عَمَرْتَهٗ وَلَا سُوْءًا اِلَّا اَصْلَحْتَهٗ وَلَا حَسُوْدًا اِلَّا قَمَعْتَهٗ وَلَا عَدُوًّا

اور ہر برائی کی اصلاح فرما اور ہر حاسد کو مٹا دے اور ہر دشمن کو

اِلَّا رَدَيْتَهٗ وَلَا شَرًّا اِلَّا كَفَيْتَهٗ وَلَا مَرَضًا اِلَّا شَفَيْتَهٗ وَلَا

رد کر دے اور ہر تکلیف سے بچا لے اور ہر بیماری سے شفا عنایت فرما اور ہر

بَعِيْدًا اِلَّا اَدْنَيْتَهٗ وَلَا شَعَثًا اِلَّا لَمَمْتَهٗ وَلَا سُؤَالًا اِلَّا اَعْطَيْتَهٗ

دور کو نزدیک کر دے اور ہر پریشان کو جمع کر دے اور ہر سوال کو پورا فرما یا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ الْعَاجِلَةِ وَثَوَابَ الْاٰجِلَةِ اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِيْ

خداوندا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں دنیا میں بہتری اور آخرت میں ثواب کا خداوندا مجھے اپنے

بِحَلَالِكَ عَنِ الْحَرَامِ وَبِفَضْلِكَ عَنْ جَمِيْعِ الْاَنَامِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

حلال کے ذریعہ حرام سے بے پرواہ کر دے اور اپنے فضل سے تمام مخلوق سے غنی کر دے خداوندا میں

اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَقَلْبًا خَاشِعًا وَيَقِيْنًا شَافِيًا وَعَمَلًا زَاكِيًا

مجھ سے سوال کرتا ہوں نفع بخش علم کا اور اس قلب کا جو خدا سے ڈرے اور یقین کافی کا اور عمل پاک کا

وَصَبْرًا جَمِيْلًا وَاَجْرًا جَزِيْلًا اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ شُكْرَ نِعْمَتِكَ عَلَيَّ

اور اچھے صبر کا اور اس اجر کا جو بہت ہو خداوندا مجھے اپنی نعمت پر شکر کرنے کی توفیق

وَزِدْنِيْ فِيْ اِحْسَانِكَ وَكَرَمِكَ اِلَيَّ وَاجْعَلْ قَوْلِيْ فِي النَّاسِ

عطا کر. اور اپنی بخشش و احسان مجھ پر زیادہ کر اور میرا کلام لوگوں میں سننے کے قابل بنا دے

مَسْمُوْعًا وَعَمَلِيْ عِنْدَكَ مَرْفُوْعًا وَاَثَرِيْ فِي الْخَيْرَاتِ مَتْبُوْعًا

اور میرا عمل اپنی طرف بلند کر اور میرے نشان قدم کو امور خیر میں قابل پیروی بنا دے

وَعَدُوِّيْ مَقْمُوْعًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدِنِ الْاَخْيَارِ فِيْ

اور میرے دشمن کو مٹا دے خداوندا رحمت نازل کر محمد اور ان کی نیک آل پر رات دن

اٰنَاءِ اللَّيْلِ وَاَطْرَافِ النَّهَارِ وَاكْفِنِيْ شَرَّ الْاَشْرَارِ وَطَهِّرْنِيْ

کے ہر گوشے اور حصے میں اور مجھے شریروں کے شر سے بچا لے اور مجھے گناہوں اور

مِنَ الذُّنُوْبِ وَالْاَوْزَارِ وَاَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ وَاَحِلَّنِيْ

خطاؤں کے وزن سے پاک کر دے اور مجھے آتش جہنم سے بچا کر اپنی پناہ میں لے لے

دَارَ الْقَرَارِ وَاغْفِرْ لِيْ وَلِجَمِيْعِ اِخْوَانِيْ فِيْكَ اِخْوَانِيْ

اور جنت میں جگہ مرحمت فرما. مرے اور میرے بھائیوں اور میرے تمام بھائیوں اور

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِرَحْمَتِكَ وَكَرَمِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

بہنوں کی خطائیں معاف فرما اپنی رحمت سے اور کرم سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

آمین [illegible] مورخہ ۱۲ شوال ۱۳۶۴ھ

نذر عقیدت

آں کشتۂ کہ نیست جزائے برائے او
الا خدائی او کہ بود خوں بہائے او
قربانیٔ منائے خلیل است گر ذبیح
ہفتاد زاں فزوں بود اندر منائے او

ملا فتح اللہ وفائی

یوم عاشورہ جب آں امام مظلوم علیہ السلام عین عالم تنہائی میں خاک نشین
تھے۔ ایک زائر نجف نے آکر استفسار کیا کہ آپ کون ہیں۔ جواب میں ۵

"یہ تو نہیں کہا کہ شہ مشرقین ہوں
مولا نے سر جھکا کے کہا میں حسینؑ ہوں"

میں غم نصیب مالی ہوں باغ بتول کا — میں ہوں ملاح جہاز شریعت رسولؐ کا
بے کس ہوں بینوا ہوں غریب الدیار ہوں — اجڑے ہوئے چمن کا میں اک سوگوار ہوں
مال و متاع لایا تھا اللہ کی راہ میں — ہے شکر سب قبول ہوئے بارگاہ میں
سوئے ہوئے جو گرد مرے نونہال ہیں — اصحاب ہیں یا کہ نبوت کے لال ہیں
جام ولائے حق و صداقت پئے ہوئے — خوشنودی و رضائے الٰہی لئے ہوئے
عشق الٰہی ان کو بدرجہ کمال ہے — ان کا مآل کار محمدؐ کا لال ہے

حکیم سید فدا حسین (درد) ۲۸/۱/۴۵